سوال کی د(تا ت

جواب السلام عليكم ودحمة التدويركانة

کیا ترمذی میں ہے کہ ایک آ دی نے نبی کریم صلی اندعلیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیااورکما "من بطح النہ درسولہ فقد رشہ دمن یصمهافقد خوی "جس نے النہ اوراس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پاگیااورجس نے ان دونوں کی نافر مانی کی وہ گراہ ہوگولدیول النہ علی ادندعلیہ دسلم نے فرمایا پئیں الخطیب أنت تكل

الجواب بعون الوباب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة التُدوبركانة!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میل کالی 1/253 بو1/251 4927 1/263 ، 1/253 مصراک کالی 1/289 وغیرها) میں مطول و مختصر مروی ہے ۔ ترمذی شریف میں مجھے یہ دوایت نہیں کمی اس روایت میں جو "من کیصهما فقد خوی" جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی دوگراہ ہوا کے الفاظ پر آپ نے کسنے والے کو بوکہا تو

اورانس رصنی اللہ عنہ کی روایت میں بھی ہے "من لیصہما فقد غوی "

اس طرح قر آن حکیم میں بھی ہے کہ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَا بَحَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

اس آیت میں یُصَلُّونَ کی ضمیر میں اللہ اور ملائکہ کو جمع کیا گیا ہے۔

ں 6/139ط بیروت)

مزید تفصیل کے لئے حاشیہ سیوطی علی النسائی وغیرہ ملاحظہ کریں ۔

نطیب کوچاہیے کہ وہ اشارات ورموزے کام نہ لے سامعین کوکسی قسم کا ابہام نہ رہے ۔ ایک ضعیر میں اللہ اور اس کے رسول کو تی کرنے سے عامۃ ان س میں شو ہوستی ہے کہ کمیں اللہ کے ساتھ رسول بھی شریک میں۔ اس لئے بات کھول کر نفصیل سے عوام ان س کے سامنے بیان کردینی چاہیے۔ انہا عذبی واللہ اعلم بالصواب

تفهيم دين

كتاب العقائد والتاريخ، صفحه :68

محدث فتوى